چند نصیحتیں

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
اک ذرا انسان میں چلنے کی ہمّت چاہیے

مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد
کامیابی کی جو خواہش ہو تو محنت چاہیے

خاک محنت ہو سکے گی ہو نہ جب ہاتھوں میں زور
تن درستی کے لیے ورزش کی عادت چاہیے
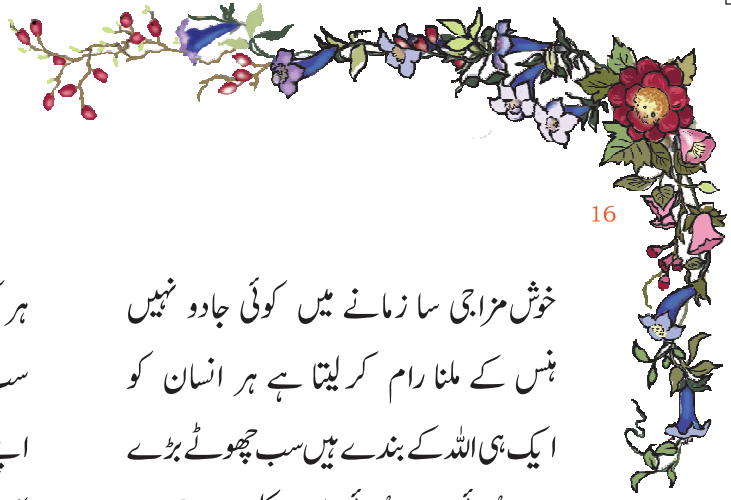
خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں
ہر کوئی تحسیں کہے ایسی طبیعت چاہیے

ہنس کے ملنا رام کر لیتا ہے ہر انسان کو
سب سے میٹھا بولنے کی تم کو عادت چاہیے

ایک ہی اللہ کے بندے ہیں سب چھوٹے بڑے
اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں محبّت چاہیے

ہے بُرائی سی بُرائی کام کل پر چھوڑنا
آج سب کچھ کر کے اٹھو گر فراغت چاہیے

جو بُروں کے پاس بیٹھے گا بُرا ہو جائے گا
نیک ہونے کے لیے نیکوں کی صحبت چاہیے

ساتھ والے دیکھنا تم سے نہ بڑھ جائیں کہیں — جوش ایسا چاہیے، ایسی حمیّت چاہیے

حکمراں ہو، کوئی ہو، اپنا ہو یا بیگانہ ہو — دی خدا نے جس کو عزّت اس کی عزّت چاہیے

دیکھ کر چلنا کچل جائے نہ چیونٹی راہ میں — آدمی کو بے زبانوں سے بھی الفت چاہیے

ہے اسی میں بھید عزّت کا اگر سمجھے کوئی — چھوٹے بچوں کو بزرگوں کی اطاعت چاہیے

علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ — ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزّت چاہیے

سب بُرا کہتے ہیں لڑنے کو، بُری عادت ہے یہ — ساتھ کے لڑکے جو ہوں ان سے رفاقت چاہیے

ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر — دوُر کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیے
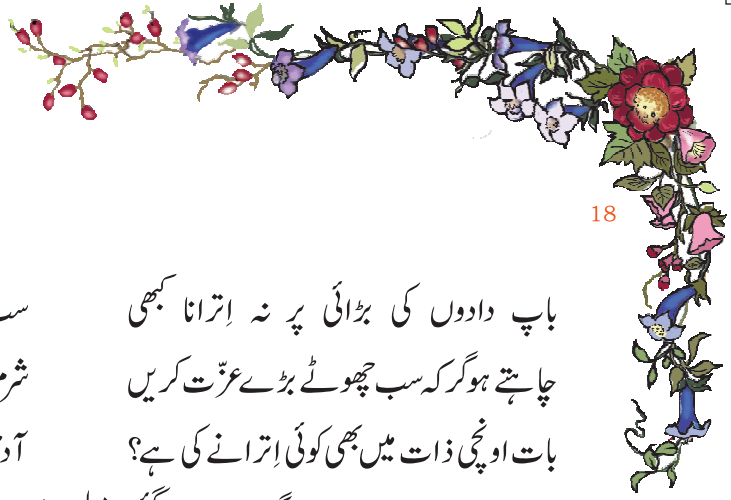
باپ دادوں کی بڑائی پر نہ اِترانا کبھی — سب بڑائی اپنی محنت کی بدولت چاہیے

چاہتے ہو گر کہ سب چھوٹے بڑے عزّت کریں — شرم آنکھوں میں، نگاہوں میں مروّت چاہیے

بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے؟ — آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

گر کتابیں ہو گئیں میلی تو کیا پڑھنے کا لطف
کام کی چیزیں ہیں جو ان کی حفاظت چاہیے

اقبالؔ

سوالات

1۔ سب سے میٹھا بولنے کی عادت کا کیا فائدہ ہے؟
2۔ اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں کس طرح ملنا چاہیے؟
3۔ برے لوگوں کے پاس بیٹھنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟
4۔ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟